Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ

پبلک

کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعرات 29 اکتوبر 2026ء، 16 جمادی الاول 1448ھ، صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 218

جنوبی وزیرستان کے علاقے انگور اڈہ میں افغان طالبان رجیم نے شہری آبادی کو نشانہ بنایا، پاک فوج نے منہ توڑ جواب دیا

سرحد پر افغان فورسز کی اشتعال انگیزی، شہری شہید 5 زخمی، پاک فوج کا بھرپور جواب

پاک فوج نے افغان جارحیت کا فوری اور انتہائی مستعدی کے ساتھ بھرپور جواب دیا، پاکستانی افواج کی جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی متعدد چیک پوسٹوں کو تباہ کر دیا گیا

جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی متعدد چیک پوسٹوں کو تباہ کر دیا گیا، دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنانے کیلئے مکمل فعال

راولپنڈی (مصباح نیوز) پاک افغان سرحد پر افغان طالبان رجیم کی اشتعال انگیزی، ایک شہری شہید اور 5 زخمی ہو گئے جبکہ پاک فوج کی جانب سے منہ توڑ جواب دیا گیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق جنوبی وزیرستان کے علاقے انگور اڈہ میں افغان طالبان رجیم نے شہری آبادی کو نشانہ بنایا، افغان طالبان رجیم کے جارحانہ حملے میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد زخمی ہوئے جبکہ حملے میں ایک شہری نے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج نے افغان جارحیت کا فوری اور انتہائی مستعدی کے ساتھ بھرپور، جواب دیا، پاکستانی افواج کی جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی متعدد چیک پوسٹوں کو تباہ کر دیا گیا۔ معصوم شہریوں پر حملے کے بعد پاک فوج کا دشمن کے خلاف بھرپور ردعمل جاری ہے، پاک فوج کے جوان دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنانے کے لیے مکمل فعال ہیں۔ پاک فوج نے افغان جارحیت کا فوری اور انتہائی مستعدی کے ساتھ بھرپور، جواب دیا، پاکستانی افواج کی جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی متعدد چیک پوسٹوں کو تباہ کر دیا گیا، معصوم شہریوں پر حملے کے بعد پاک فوج کا دشمن کے خلاف بھرپور ردعمل جاری ہے، پاک فوج کے جوان دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنانے کے لیے مکمل فعال ہیں۔



وزیراعظم شہباز شریف علی بابا گروپ، اسلام آباد کے ساتھ گورننس اور معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن، ہماری تعاون کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال تجارت کی کاری خدمات کا معیار بہتر بنانے میں کردار ادا کر سکتا ہے، وزیراعظم

ترقی کا راز مصنوعی ذہانت ڈیجیٹلائزیشن میں مضمر ہے، شہباز شریف

علی بابا کی جانب سے زرعی اجناس کی چینی مارکیٹوں میں برآمد کیلئے تعاون خوش آئند، شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر، کمیشنر کی پیشگی تشخیص نظام کا اطلاق یقینی بنایا جائے، ہدایت

وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت پروگرام اگنائیٹ، علی بابا کے تعاون سے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں گریجویٹس کیلئے 15 روزہ تربیتی پروگرام جلد شروع کیا جائے، اجلاس سے خطاب



لاہور: وزیراعلیٰ مریم نواز شریف صوبہ بھر سے چھوٹے، درمیانے اور بڑے کاشتکار نمائندوں سے ملاقات کر رہی ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ملکی ترقی کا راز مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹلائزیشن میں مضمر ہے، جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال پاکستان میں تجارت، برآمدات، زرعی پیداوار، کاروباری سہولت اور سرکاری خدمات کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس جو گورننس میں مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹلائزیشن اور اس حوالے سے علی بابا کے ساتھ تعاون کی پیش رفت پر جاری اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ علی بابا کی جانب سے پاکستان کی زرعی اجناس کی چینی مارکیٹوں میں برآمد کیلئے تعاون خوش آئند ہے، ملکی ترقی کیلئے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے، علی بابا سے زرعی شعبے میں آٹومیشن کے حوالے سے تعاون بھی خوش آئند ہے۔ شہباز شریف نے ہدایت کی کہ علی بابا کے تعاون سے کمیشنر کی پیشگی تشخیص کے نظام کا اطلاق جلد یقینی بنایا جائے، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت جاری پروگرام اگنائیٹ اور علی بابا کے تعاون سے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں آئی ٹی گریجویٹس کیلئے 15 روزہ تربیتی پروگرام بھی جلد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

حول سات دوست کاروبار کیلئے 12 کروڑ روپے کا سرمایہ کاری کے منصوبے، 10 پاکستانی کاروباری ادارے متحرک

منصوبوں کا تعلق صاف توانائی، ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور کچرے کو کارآمد وسائل میں تبدیل کرنے جیسے شعبوں سے ہے

سرمایہ کاری کے حصول کے لیے ان کاروباری اداروں کو برطانوی حکومت کی مالی معاونت سے تکنیکی اور مالی مشاورت فراہم



جسٹس منیب اختر بطور قائم مقام چیئرمین جسٹس آف پاکستان حلف اٹھا رہے ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) برطانوی حکومت کی معاونت سے پاکستان کے 10 کاروباری ادارے ماحول دوست منصوبوں کو وسعت دینے کے لیے آئندہ 12 ماہ کے دوران مجموعی طور پر 5 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ ان منصوبوں کا تعلق صاف توانائی، ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور کچرے کو کارآمد وسائل میں تبدیل کرنے جیسے شعبوں سے ہے۔ سرمایہ کاری کے حصول کے لیے ان کاروباری اداروں کو برطانوی حکومت کی مالی معاونت سے تکنیکی اور مالی مشاورت فراہم کی گئی۔ جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنے منصوبوں کو سرمایہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے 9 دہشتگرد ہلاک، ٹھکانے تباہ، اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

کچھی، وڈھ میں فورسز کے دو انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، فتنۃ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 9 دہشت گردوں کو جہنم واصل

دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں، سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائیگا، صدر، وزیر اعظم کا فورسز کو خراج تحسین پیش

راولپنڈی، اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع میں انٹیلی جنس آپریشنز کے دوران فتنۃ الہندوستان کے 9 دہشت گرد ہلاک کر دیئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 26 اکتوبر 2026 کو بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں سکیورٹی فورسز کے دو انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنۃ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 9 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع کچھی میں سکیورٹی فورسز کے دو انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کر دیا گیا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں 7 دہشت گرد ہلاک ہوئے، آپریشن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

کاشتکاروں کیلئے 10 اعلانات، کسان کارڈ دسے 2 سال میں 400 ارب روپے فراہم کئے جائیں گے، مریم نواز

کسان بینک و کارڈ، زیرو مارک اپ پر قرض، گندم کے امدادی نرخ، پانی چوری سے بچاؤ، نہروں کی بھل صفائی، زیتون کی کاشت کا پیکیج شامل

کاشتکاروں کو 1 کروڑ تک لون پر زیرو مارک دیا جائیگا، حکومت کسانوں کو سہولتیں فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے صوبہ بھر سے چھوٹے، درمیانے اور بڑے کاشتکار نمائندوں کی ملاقات ہوئی جس میں وزیراعلیٰ مریم نواز نے کاشتکاروں کی جدوجہد اور سفارشات پر بتدریج عملدرآمد کیلئے 10 اعلانات کر دیئے۔ ترجمان کے مطابق وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کاشتکاروں کو 10 بڑے اعلانات کیے ہیں جس میں کسان بینک، زیرو مارک اپ پر قرض، گندم کے امدادی نرخ، کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کی تعین دہائی کروائی، کاشتکاروں نے کسان کارڈ کے اجراء پر وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کو زبردست خراج تحسین پیش کیا، اس موقع پر مریم نواز شریف نے پنجاب کے کاشتکاروں کو 1 کروڑ تک لون پر زیرو مارک دیا جائیگا، حکومت کسانوں کو سہولتیں فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ کاشتکاروں کیلئے 10 بڑے اعلانات کیے ہیں جس میں کسان بینک و کارڈ، زیرو مارک اپ پر قرض، گندم کے امدادی نرخ، کسان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد ماڈل جیل کی تعمیر مکمل، افتتاح کے بعد قیدیوں کو منتقل کیا جائیگا، محسن نقوی

محسن نقوی نے جلال چوہدری کے ہمراہ اسلام آباد ماڈل جیل کا دورہ کیا، فراہم کی گئی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا

جو قیدی اسلام آباد کا ہوگا، اسے اس جیل میں منتقل کیا جائے گا، افتتاح جلد وزیراعظم پاکستان کریں گے، وزیر داخلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد ماڈل جیل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور اس کا جلد افتتاح کیا جائے گا، جس کے بعد قیدیوں کو نئی جیل میں منتقل کرنے کا عمل شروع ہوگا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیر مملکت جلال چوہدری کے ہمراہ اسلام آباد ماڈل جیل کا دورہ کیا اور مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے قیدیوں کے لیے فراہم کی گئی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وزیر داخلہ نے جیل کے ہسپتال، کچن، میس، برکس اور ویلنگ ایریا کا معائنہ کیا۔ انہوں نے قیدیوں کے لیے تیار کیا گیا کھانا خود کھا کر اس کے معیار کو بھی جانچا۔ اس موقع پر محسن نقوی کا اسلام آباد ماڈل جیل کے منصوبے، تعمیر اتی کام اور فراہم کردہ سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ وفاقی وزیر داخلہ کی ہدایت پر 2024 میں جیل کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا تھا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

صحت عامہ کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کیلئے ضروری ہے

مریضوں کو بروقت، معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

گوادر (خصوصی رپورٹر) جن سوہانی اسپتال مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اڈیس ہسپتال گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے شعبہ جات کا معائنہ کیا اور زیر علاج مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کر کے شکایت دریافت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انہیں درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے لواحقین کی عدم ادائیگی پر احتجاج کرنے والے ہسپتال کے سیکورٹی گارڈز سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے اس سلسلے میں ہسپتال کے ایچ او سی سے رابطہ کر کے لواحقین کے اندراج میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور چنار ترہ ملازمین کو ان کی واجب الادا تنخواہوں کی ادائیگی یقینی دہانی کرائی رکن سوہانی اسمبلی نے اس بات پر زور دیا کہ صحت عامہ کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے ضروری ہے کہ مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فرا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

28 ویں ترمیم کا کوئی مسودہ تیار نہیں ہوا، اتفاق رائے پیدا کریں گے، وزیر قانون

نئی ترمیم کے حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر اتفاق رائے پیدا کر کے آگے بڑھیں گے، اعظم نذیر تارڑ

پارلیمانی پارٹی اجلاس میں اٹھائیسویں ترمیم کا معاملہ زیر بحث آیا تھا، کچھ ریلیف مل سکتا ہے تو ضرور کرنا چاہیے، بیرسٹر علی ظفر

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ اٹھائیسویں ترمیم پر تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر اتفاق رائے پیدا کریں گے۔ ایک انٹرویو میں اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ 28 ویں ترمیم کا ابھی کوئی مسودہ تیار نہیں ہوا، نئی ترمیم کے حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر اتفاق رائے پیدا کریں گے، اپوزیشن کے ساتھ بیٹھ کر اتفاق رائے پیدا کر کے آگے بڑھیں گے۔ دوسری جانب رہنما تحریک انصاف بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ پارلیمانی پارٹی اجلاس میں اٹھائیسویں ترمیم کا معاملہ زیر بحث آیا تھا۔ بیرسٹر علی ظفر کا کہنا تھا کہ کچھ ارکان نے رائے دی کہ عمران خان کی رہائی کے بدلے اس پر غور کرنا چاہیے، ابھی آخری ترمیم پر کوئی فیصلہ نہیں ہوا، اٹھائیسویں ترمیم کے تناظر میں کچھ ریلیف مل سکتا ہے تو ضرور کرنا چاہیے۔ نئی ترمیم کے حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر اتفاق رائے پیدا کر کے آگے بڑھیں گے۔ د



پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی جنرل سیکرٹری و وفاقی وزیر احسن اقبال، مسلم لیگ (ن) پنجاب کے صدر اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ خان اور صدر مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا و وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام ملاقات کر رہے ہیں

آئی جی پنجاب عبدالکریم سے پولیس ملازمین اور اہلخانہ کی ملاقات، مسائل سنے

لاہور (خصوصی رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم سے پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ نے سنٹرل پولیس آفس میں ملاقات کی۔ آئی جی پنجاب نے پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ کے مسائل سنے اور فوری ریلیف کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ تفصیلات کے مطابق شہید اے ایس آئی شوکت علی کی اہلیہ کی پلاٹ سے متعلق درخواست پر آئی جی پنجاب نے ڈی آئی جی ویلفیئر ایڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

کراچی میں ایچ ون این ون انفلوئنزا پھیلنے لگا، 400 کیسز رپورٹ

ہسپتالوں میں فلو کے مریضوں کا رش بڑھ گیا، ماہرین کا شہریوں کو احتیاط کا مشورہ

کراچی (خصوصی رپورٹر) شہر کے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں فلو کی علامات کے ساتھ آنے والے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا، آغا خان ہسپتال میں رواں سال انفلوئنزا کے 400 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر فیصل محمود کے مطابق کراچی میں انفلوئنزا کا ایچ ون این ون ویریئنٹ شہریوں کو متاثر کر رہا ہے، یہی وائرس 2009 میں سوائن فلو کے نام سے سامنے آیا تھا۔ وائرس میں ہر سال تبدیلی کے باعث اس کے نئے ویریئنٹس سامنے آتے ہیں اور رواں سال کے آثار تک انفلوئنزا کے کیسز میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ ڈاکٹر فیصل محمود نے بتایا کہ انفلوئنزا کے تمام مریضوں کے ٹیسٹ نہیں کیے جاتے صرف شدید بیمار افراد کے ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔ انفلوئنزا کی ویکسین میں نمونیا سمیت دیگر تکلیفیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



اسلام آباد: آذربائیجان کے سفیر عرفان داؤد وفاقی وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ سے ملاقات کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر چکوال کے زیر صدارت صاف پانی سکیم کا اجلاس

واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ

تھ کنگ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی کمشنر چکوال ساجد حیات کے زیر صدارت پنجاب صاف پانی سکیم کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع چکوال اور تھ کنگ میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں شہریوں کو صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنا اور ان کے معیار کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ فضل شیر و پنجاب صاف پانی اتھارٹی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹرز حسان بھلی اور وقاص خان نیازی نے ڈپٹی کمشنر کو ضلع میں جاری واٹر فلٹریشن پلانٹس کے منصوبوں، تعمیراتی مراحل، دستیاب سہولیات، درپیش مسائل اور تکمیل کی متوقع مدت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے مختلف تکمیلوں میں جاری کام کی رفتار اور منصوبوں سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)



برکیڈیئر تانثفین سے ڈاکٹر سجاد مغل، سید مبشر گیلانی، خواجہ ضیاء الدین تعریفی سند وصول کر رہے ہیں

چکوال، 23 طلبہ وطالبات کو سکالرشپ دینے کی منظوری دیدی گئی

13 لاکھ کے سکالرشپ کی تقسیم کیلئے رسمی خواجہ بابر سلیم محمود نے انتظامات شروع کر دیئے ہیں

چکوال (سٹی رپورٹر) محمود و مریم ناصر ٹرسٹ اور ہوزاڈن کالج چکوال کے زیر اہتمام 13 لاکھ روپے کے نقد سکالرشپ کی تقسیم کے حوالے سے پانچ رکنی انتظامی کمیٹی نے 23 طلبہ وطالبات کو سکالرشپ دینے کی سفارش کی ہے جس کی منظوری ایم ڈی چوہدری ہمایوں اسلم اور رسمی خواجہ بابر سلیم محمود نے دے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

پانی کا بحران قومی مسئلہ، آبی ذخائر کی تعمیر اور موثر پالیسی ناگزیر ہے، سپیکر

پنجاب اور سندھ کے آبی مسائل مذاکرات سے حل کیے جائیں، ملک محمد احمد خاں

موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے جامعات، حکومت اور ماہرین مل کر کام کریں

گجرات (خصوصی رپورٹر) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں نے کہا ہے کہ پاکستان میں پانی کا بحران محض قلت کا نہیں بلکہ اس کے سیاسی، انتظامی اور سماجی پہلو بھی ہیں، اس سے نمٹنے کے لیے قومی سطح پر مکالمے، طویل المدتی منصوبہ بندی اور آبی ذخائر کی تعمیر پر توجہ دینا ہوگی، پانی آنے والی نسلوں کی امانت ہے، موجودہ وسائل کی ذمہ داری ہے کہ اسے آلودگی سے محفوظ رکھے اور آئندہ نسلوں تک منتقل کرے۔ یونیورسٹی آف پنجاب گجرات میں پاکستان کا آبی مستقبل: موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت، پائیداری اور پانی وخوراک کے تحفظ کے عنوان سے قومی سمپوزیم کی افتتاحی نشست سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ پانی کے بحران کے حل کے لیے حکومت، جامعات، ماہرین، تحقیقی اداروں اور علمبردار کو مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ آبی وسائل کے تحفظ کو قومی ترجیحات میں شامل کیے بغیر پائیدار ترقی کا ہدف حاصل نہیں کیا جاسکتا، چیئرمین ملک محمد احمد خاں نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

باطل نظام اور نااہل قیادت کو تبدیل کرنے کی جدوجہد جاری ہے، ڈاکٹر مشتاق

جماعت اسلامی قلم پر مبنی باطل نظام کا خاتمہ کر کے اس کی جگہ اسلام کا عادلانہ نظام قائم کرنا چاہتی ہے

دنیا میں سارے انسانوں کے بنائے نظام فیل ہو چکے، اسلامی نظام ہی دنیا کو امن اور ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے، گفتگو

اسلام آباد (خبر نگار) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی ظلم پر مبنی باطل نظام کا خاتمہ کر کے اس کی جگہ اسلام کا عادلانہ نظام قائم کرنا چاہتی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی پورے خلوص کے ساتھ منظم ہو کر ریاست کے آزاد شعبوں کو حقیقی اسلامی فلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے، جماعت اسلامی ظلم پر مبنی اس باطل نظام کا خاتمہ کر کے اس کی جگہ اسلام کا عادلانہ نظام قائم کرنا چاہتی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی پورے خلوص کے ساتھ منظم ہو کر ریاست کے آزاد شعبوں کو حقیقی اسلامی فلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے، فرسودہ اور باطل نظام ہمارے مسائل کی جڑ ہے، معاشرے میں کرپشن، ظلم، ناانصافی، اقربا پروری اور میرٹ کی پامالی نے سماج کی بنیادیں ہلا کے رکھ دی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمارے مسائل کا حل قرآن وسنت کے نفاذ میں مضمر ہے، دنیا میں سارے انسانوں کے بنائے نظام فیل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پنجاب میں انسداد اسموگ کارروائیاں، 1 ماہ میں 197 بھٹے مسمار، 163 سیل

خلاف ورزیوں پر 162 مقدمات درج کر کے مجموعی طور پر 4 کروڑ 7 لاکھ روپے جرمانے عائد کیے گئے

صوبے بھر میں 11 ہزار 580 اینٹوں کے بھٹوں کی انسپکشن، 6 ہزار 650 صنعتی یونٹس کی جانچ پڑتال کی گئی

لاہور (نمائندہ خصوصی) محکمہ ماحولیات پنجاب نے انسداد اسموگ کارروائیوں کے دوران ایک ماہ میں 197 غیر معیاری بھٹوں کے بھٹے مسمار اور 163 سیل کر دیے۔ محکمہ ماحولیات کے مطابق 28 ستمبر سے 27 اکتوبر تک صوبے بھر میں 11 ہزار 580 اینٹوں کے بھٹوں کی انسپکشن کی گئی، اس دوران ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے بھٹوں کے خلاف کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ صنعتی آلودگی کے خلاف کارروائیوں میں 6 ہزار 650 صنعتی یونٹس کی جانچ پڑتال کی گئی، 22 یونٹس مسمار اور 191 سیل کر دیے گئے، خلاف ورزیوں پر 333 سموگ نوٹس جاری کیے گئے، جبکہ 15 مقدمات درج کر کے 2 کروڑ 80 لاکھ روپے جرمانے عائد کیے گئے ہیں۔ محکمہ ماحولیات نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



راولپنڈی: شہید حکیم محمد سعید کی یاد میں ناصر محمود بٹ، ڈاکٹر حکیم عبدالحنان و دیگر خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں چناغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا ضلع قائم، واشک کی حد بندی میں بھی تبدیلی کر دی گئی

کوئٹہ (خصوصی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا ضلع قائم، جبکہ ضلع واشک کی حد بندی میں تبدیلی کر دی گئی۔ گورنر بلوچستان کے حکم سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے دو ڈپٹی کمشنرز کے نام سے نیا ضلع قائم کر دیا گیا ہے۔ جس کا ہیڈ کوارٹر نوکنڈی میں ہوگا، جبکہ ضلع سب ڈویژن نوکنڈی اور چاغی سرکل پر مشتمل ہوگا، نئے ضلع میں تحصیل نوکنڈی، تحصیل ماشکیل اور تحصیل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

منڈی بہاؤالدین کے عوام کیلئے اربوں روپے کے پراجیکٹ کا تحفہ

تقریباً 30.94 کلومیٹر گجرات سرگودھا روڈ کی تعمیر و بحالی کی جائے گی، وزیراعلیٰ پنجاب

دوورویہ سڑک کے اطراف میں پختہ کنارے بھی بنائے جا رہے ہیں

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے منڈی بہاؤالدین کے عوام کے لئے اربوں روپے کے پراجیکٹ کا افتتاح کر دیا، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے گجرات سرگودھا روڈ پراجیکٹ کے اضلاع منڈی بہاؤالدین اور گجرات میں 30.94 کلومیٹر سڑک کی تعمیر و بحالی کی جائے گی۔ ضلع منڈی بہاؤالدین میں واقع 9 ارب 80 کروڑ روپے ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے منڈی بہاؤالدین صدر بازار کی پیدلائزیشن پراجیکٹ کا افتتاح کر دیا، منڈی بہاؤالدین صدر بازار کی پیدلائزیشن 6 کروڑ 99 لاکھ روپے کی لاگت سے کی گئی ہے۔ منڈی بہاؤالدین صدر بازار کے دو رویہ دکانداروں کی بحالی کیساتھ ساتھ بازار میں لفٹ نالی اور سٹریٹ لائٹس بھی لگائی گئی ہے۔ صدر بازار کی خوبصورتی کو بڑھانے کیلئے فوارہ بھی نصب کیا گیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

Scanned with CamScanner



ادارتی صفحہ

پاک چین سٹریٹیجک شراکت داری: نئے امکانات

نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زی ڈونگ کی حالیہ ملاقات اہمیت رکھتی ہے۔ 25 اکتوبر 2026 کو ہونے والی اس ملاقات میں پاک چین سٹریٹیجک تعاون ہی پیک، تجارت، سرمایہ کاری، علاقائی روابط اور زرعی جدید کاری سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات کو اس سال 75 برس مکمل ہو رہے ہیں۔ یہ تعلقات کئی دہائیوں کے دوران مختلف عالمی حالات، علاقائی تنازعات اور معاشی تبدیلیوں سے گزرے ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد اور تعاون کی ایک مضبوط روایت موجود ہے، لیکن کبھی بھی دیرپا شراکت داری کی اصل قوت ماضی کی یادوں سے زیادہ مستقبل کے مشترکہ مفادات میں ہوتی ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ پاک چین دوستی کو نئی نسل، جدید معیشت، سبز ترقی، تحقیق، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط سے جوڑا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اسحاق ڈار کی جانب سے اعلیٰ سطح کے مسلسل رابطوں اور سٹریٹیجک تعاون کو آگے بڑھانے پر زور ایک مثبت سفارتی پیش رفت ہے۔ پاک چین شراکت داری کا سب سے نمایاں معاشی ستون چین پاکستان اقتصادی راہداری، یعنی سی پیک ہے۔ اس منصوبے کے پہلے مرحلے میں توانائی، سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر توجہ دی گئی، لیکن اب اس کی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ ہوگا کہ پاکستان دوسرے مرحلے میں صنعتی پیداوار، برآمدات، روزگار، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور مقامی کاروباروں کی ترقی کے لیے کس قدر فائدہ اٹھاتا ہے۔ اگر چینی سرمایہ کاری کے نتیجے میں پاکستان میں صنعتی مراکز قائم ہوتے ہیں، پاکستانی نوجوانوں کو جدید ہنر سیکھنے کے مواقع ملتے ہیں اور ہماری مصنوعات عالمی منڈیوں تک پہنچتی ہیں تو سی پیک قومی معیشت کی سمت تبدیل کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ پاک چین انفارمیشن کوریڈور کا تصور بھی توجہ کا مستحق ہے۔ دونوں ممالک کے سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر اس منصوبے کے آغاز کی تیاریوں کا مقصد ذرائع ابلاغ، سٹریٹیجک کمیونیکیشن، معلومات کے تبادلے، ثقافتی تعاون اور پبلک ڈپلومیسی کو فروغ دینا ہے۔ آج کی دنیا میں کسی ملک کا عالمی شخص صرف اس کی فوجی یا معاشی قوت سے نہیں بنتا بلکہ اس کی کہانی، ثقافت، تعلیمی صلاحیت اور بین الاقوامی رابطے بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے اور پاکستان، ترکیہ، قطر اور انڈونیشیا کے درمیان بدر دفاعی تعاون کی مفاہمت نے پاکستان کے علاقائی تعلقات میں نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔ یہ ان انتظامات کے مقاصد اور نوعیت چین کے ساتھ دوطرفہ سٹریٹیجک شراکت داری سے مختلف ہیں، لیکن یہ سب اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ پاکستان اپنے دفاعی، معاشی اور سفارتی تعاون کے دائرے کو وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ بدر مفاہمت میں دفاعی صنعت، مشترکہ تحقیق، تربیت اور پیداواری صلاحیت بڑھانے پر تعاون کی گنجائش موجود ہے، جبکہ مکہ معاہدے کو پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے مشترکہ دفاعی تعاون کے فریم ورک کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس بدلتے منظر نامے میں چین کے ساتھ تعلقات کی اہمیت اپنی جگہ برقرار ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان تعاون بنیادی طور پر دو طرفہ تعلقات اور مختلف بین الاقوامی و علاقائی فورمز میں رابطوں کے ذریعے آگے بڑھتا ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم جیسے پلیٹ فارم پر دونوں ممالک دیگر ریاستوں کے ساتھ بھی علاقائی سلامتی، اقتصادی روابط اور سیاسی مکالمے میں شریک ہوتے ہیں۔ لیکن یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کسی ایک ملک کے ساتھ قریبی تعلقات کا مطلب دوسرے ممالک سے لازماً تصادم نہیں ہوتا۔ پاکستان کی کامیاب خارجہ پالیسی وہی ہوگی جو چین کے ساتھ سٹریٹیجک شراکت داری کو مضبوط کرتے ہوئے عرب دنیا، ترکیہ، وسطی ایشیا، یورپ اور دیگر عالمی شراکت داروں کے ساتھ بھی اپنے قومی مفادات کے مطابق تعلقات استوار کرے۔ کسی ایک عالمی طاقت پر ضرورت سے زیادہ انحصار سے بچنا اور مختلف شراکت داروں کے ساتھ متوازن تعلقات رکھنا معاشی خود مختاری کے لیے بھی اہم ہے۔ اسحاق ڈار کی جانب سے پاک چین تعاون کے تسلسل، اعلیٰ سطح کے رابطوں اور علاقائی امن کے لیے مکالمے اور سفارت کاری پر زور دینا خوش آئند ہے۔ تاہم اب ضرورت بیانات سے آگے بڑھ کر واضح اہداف، قابل پیمائش نتائج اور موثر عمل درآمد کی ہے۔ پاکستان کو سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول، پالیسیوں میں تسلسل، قانونی تحفظ، توانائی کی مناسب فراہمی اور کاروباری اداروں کے لیے سہولتیں یقینی بنانا ہوں گی۔ چین کے ساتھ شراکت داری کو قومی ترقی کی حکمت عملی سے ہم آہنگ کرنا ہوگا تاکہ اس کے ثمرات عام شہری تک پہنچ سکیں۔ پاک چین دوستی کے 75 برس ایک اہم تاریخی سنگ میل ہیں، لیکن اس کی اصل معنویت آنے والے برسوں میں سامنے آئے گی۔ پاکستان کے لیے اصل کامیابی یہ نہیں کہ وہ کتنے ممالک کے ساتھ معاہدے کرتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ ان تعلقات سے اس کی معیشت کتنی مضبوط، اس کی سفارت کاری کتنی موثر اور اس کے شہریوں کی زندگی کتنی بہتر ہوتی ہے۔ چین کے ساتھ تعلقات کو صنعت، زراعت، علم، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط کے نئے مرحلے تک لے جانا وقت کی ضرورت ہے۔ اگر پاکستان قومی مفادات، معاشی خود انحصاری اور متوازن سفارت کاری کو اپنی پالیسی کا مرکز بنائے تو یہ سٹریٹیجک شراکت داری محض دوستی کی علامت نہیں رہے گی بلکہ قومی ترقی اور علاقائی استحکام کا موثر ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ پاکستان جس طرح پیچیدہ عالمی حالات میں ایک موثر کردار ادا کر رہا ہے، اس کے فوائد کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔

ٹیکنالوجی کا مجرمانہ استعمال اور رشتوں کی پامالی

سائبر کرائم ایجنسی کی جانب سے ایک ایسے معاملے کا انکشاف ہوا، جس میں مبینہ طور پر ایک حقیقی باپ اپنے ہی بچوں کے جنسی استحصال اور پورنوگرافی میں ملوث پایا گیا، ہمارے معاشرے کے لیے انتہائی تشویش ناک لمحہ ہے۔ یہ محض ایک فرد کے جرم کا معاملہ نہیں بلکہ ان اخلاقی، سماجی اور قانونی کمزوریوں پر غور کرنے کا موقع بھی ہے۔ باپ کا رشتہ تحفظ، شفقت اور اعتماد کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ جب یہی رشتہ بچوں کے استحصال کا ذریعہ بن جائے تو خاندان اور معاشرے کے اخلاقی ڈھانچے پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ دولت کی ہوس اگر انسان کو مقدس رشتوں، انسانی حرمت اور ضمیر کی آواز سے بے نیاز کر دے تو معاشرے کی اخلاقی صحت کی ضمانت نہیں رہتی۔ پاکستان میں سوشل میڈیا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے جہاں علم، رابطے اور ترقی کے بے شمار امکانات پیدا کیے ہیں، وہیں ان ذرائع کا مجرمانہ استعمال بھی ایک بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ بچوں کی تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے استحصال، غیر قانونی مواد کی تیاری اور اس کی ترسیل جیسے جرائم کے سدباب کے لیے مؤثر نگرانی اور سخت قانونی کارروائی ناگزیر ہے۔ حکومت، سائبر کرائم اداروں، تعلیمی اداروں اور والدین کو مل کر بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا۔ متاثرہ بچوں کو الزام دینے کے بجائے ان کی شناخت، عزت اور نفسیاتی بحالی کا تحفظ ضروری ہے۔ معاشرے کی اصل ترقی ٹیکنالوجی کے پھیلاؤ سے نہیں بلکہ اس کے ذمہ دارانہ استعمال اور انسانی اقدار کے احترام سے ممکن ہے۔ بچوں کا تحفظ ریاست اور معاشرے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری

حاجی محمد حنیف سیفی مرحومؒ مرشدِ کریم سے محبت اور وفا کی یادگار داستان



حضرت سید جعفر معین بادشاہ صاحب مبارک سیفی حسنی حسینی نقشبندیؒ، المعروف باباصاحب مبارکؒ، کی صحبت میں زندگی کا کچھ عرصہ گزارنا راقم الحروف کی خوش نصیبی ہے۔ اسی روحانی نسبت نے مرشد خانہ سے وابستہ احباب کے ساتھ محبت اور اخوت کے رشتے استوار کیے۔ حاجی محمد حنیف سیفی مرحومؒ بھی انہی احباب میں شامل تھے۔ ہماری نسبت پیر بھائی کی تھی اور یہی مشترکہ تعلق ہماری قربت کی بنیاد بنا۔ آج ان کی رحلت پر ایک عزیز پیر بھائی کی جدائی کا احساس ان یادوں کو تازہ کر دیتا ہے جو مرشد کریم کی محبت اور روحانی اخوت سے وابستہ ہیں۔ مرحوم کا آبائی تعلق گاؤں منڈیال سے تھا۔ آپ کے والد محترم حاجی رحمت الدین، بابا صاحب مبارکؒ کے دستِ حق پرست پر بیعت تھے، جب کہ آپ کے بڑے بھائی حاجی سعید سیفی اور حاجی رشید سیفی بھی حضرت سید جعفر بادشاہ صاحب مبارکؒ سے بیعت کی نسبت رکھتے تھے۔ اس طرح مرشد کریم سے وابستگی اس خاندان کی مشترکہ روحانی روایت تھی۔ منڈیال میں آستانہ سیفیہ قائم تھا، جہاں روحانی سلسلہ منعقد ہوتا اور عقیدت مند جمع ہوتے تھے۔ یہی ماحول حاجی محمد حنیف سیفی مرحوم کی مرشد خانہ سے گہری وابستگی کے پس منظر کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ 1997ء میں آپ اٹک منتقل ہوئے اور صرافہ بازار، نیلکی چوک میں حاجی محمد حنیف جیولرز کے نام سے کاروبار شروع کیا۔ کاروباری مصروفیات کے ساتھ دینی زندگی سے تعلق بھی برقرار رکھا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک حج اور دو عمرے کی سعادت عطا فرمائی۔ مرحوم کی شخصیت کا نمایاں وصف مرشدِ کریم سے بے لوث محبت اور خدمت کا جذبہ تھا۔ حضرت سید جعفر معین بادشاہ صاحب مبارکؒ کے مقبول عنیقہ کی حیثیت سے آپ مرشد خانہ سے تا دمِ آخر وابستہ رہے۔ دامے، درمے، سخنے خدمت کے لیے حاضر رہتے اور ہر ممکن تعاون کو اپنی سعادت سمجھتے تھے۔ ان کے خود یک مرشد سے عقیدت محض زبانی اظہار تک نہیں بلکہ خدمت، وفاداری اور عملی وابستگی کا نام تھی آپ پیر میجر قاسم سیفی، عنیقہ مجاز پیر ارشی سیف الرحمٰن مبارک اور ڈاکٹر قاضی انجد معین کاملی سیفی سے خصوصی محبت رکھتے تھے۔ اسی طرح حضرت سید جعفر بادشاہ صاحب مبارکؒ کے چھوٹے نواسوں، گلشنِ اخونزادہ پیر سید الرحمٰن مبارکؒ کے صاحبزادگان حسن باباصاحب، محسن باباصاحب اور محمن باباصاحب سے آپ کا خاص قلبی لگاؤ تھا۔ علاقہ احباب میں طاہر سیفی بھی آپ کے قریبی تعلقات کے حوالے سے قابلِ ذکر ہیں۔ ان روابط میں خلوص، احترام اور مشترکہ روحانی نسبت نمایاں تھی۔ مرحوم کی ظاہری شخصیت بھی منفرد تھی۔ دراز قد، سرخ و سفید چہرہ، سفید لباس اور سر پر سفید امامہ شریف ان کی پہچان تھے۔ اٹک شہر میں ان کا یہ مخصوص سراپا انہیں ایک جداگانہ شناخت عطا کرتا تھا۔ آپ قاری، نعت خواں اور مؤذن بھی تھے اور مساجد سے خصوصی دلچسپی رکھتے تھے۔ یوں دینی ذوق اور روحانی وابستگی ان کی زندگی کے اہم پہلو تھے۔ آپ کی دینی و فلاحی خدمات میں مسجد خدیجہ کی تعمیر خصوصی اہمیت رکھتی ہے، جسے آپ نے اپنی والدہ مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے، راقیہ مال کے پاس تعمیر کروایا۔ اس کے علاوہ قبرستان کے لیے قطعہ ہائے اراضی وقف کیے۔ یہ اقدامات ان کے بڑے خیر اور اجتماعی بھلائی سے دلچسپی کے عملی مظاہر تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں مرحوم کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آپ کے دو صاحبزادگان، محمد مزمل سیفی اور محمد امیر حمزہ سیفی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیک وصالح بنائے، والد کی اچھی روایات کو آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں اپنے والد کے لیے باعثِ اجر و سعادت بنائے۔ زندگی کے آخری ایام میں مرحوم شوگر اور عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ بالآخر 21 اکتوبر 2026ء کو نمازِ ظہر کے وقت عنیقہ مسجد، اٹک میں خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ ان کی وفات اہلِ خانہ، عزیز و اقارب، احباب اور مرشد خانہ سے وابستہ افراد کے لیے گہرے صدمے کا باعث بنی۔ راقم الحروف کے لیے یہ ایک ایسے پیر بھائی کی جدائی تھی جس سے مشترکہ مرشدی نسبت نے محبت اور قربت کا رشتہ قائم کیا تھا۔ آپ کی نمازِ جنازہ اسی روز بعد نمازِ عصر اٹک شہر کی مرکزی عیدگاہ میں ادا کی گئی، جس میں شہر امڈ آیا۔ آنکھ اشکبار تھی، جنازہ کی امامت حضرت محسن باباصاحب مبارک نے فرمائی۔ نمازِ جنازہ کے بعد مرحوم کی وصیت کے مطابق ان کی چارپائی مرشدِ کریم کے مزارِ مبارک پر دس منٹ تک رکھی گئی، پھر انہیں ان کی وصیت کردہ جگہ پر پیر بھائیوں کے خصوصی ذکر کی گونج میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ یہ آخری خواہش ان کی مرشدِ کریم سے گہری عقیدت اور محمر محبر قائم رہنے والی روحانی وابستگی کی ایک معنی خیز علامت تھی۔ حاجی محمد حنیف سیفی مرحومؒ کی زندگی میں کاروبار اور خاندانی ذمہ داریوں کے ساتھ مرشد کی خدمت، دینی سرگرمیوں اور فلاحی کاموں کو بھی نمایاں مقام حاصل رہا۔ مسجد خدیجہ کی تعمیر، قبرستان کے لیے اراضی کی وقفیت اور منڈیال میں خاندان کی روحانی روایت اس خیر کی یادگار ہیں جو ان کے بعد بھی باقی رہ سکتی ہیں۔ میرے لیے ان کی یاد ایک پیر بھائی کی یاد ہے، جس سے تعلق کی بنیاد مرشدِ کریم کی محبت اور روحانی اخوت تھی۔ اللہ تعالیٰ حاجی محمد حنیف سیفی مرحومؒ کی مغفرت فرمائے، قبر کو نور سے منور کرے، درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ مسجد خدیجہ کی تعمیر وقف کردہ اراضی اور دیگر دینی و فلاحی خدمات کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ ان کے صاحبزادگان اور تمام اہلِ خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں مرحوم کے لیے باعثِ خیر داعی بنائے۔ بعض رشتے جسمانی جدائی کے بعد بھی ختم نہیں ہوتے؛ وہ دعا، یاد اور روحانی نسبت کی صورت میں زندہ رہتے ہیں۔ حاجی محمد حنیف سیفی مرحومؒ سے میرا تعلق بھی پیر بھائی کی اسی اخوت کا رشتہ تھا جس کی بنیاد مرشد کریم کی محبت تھی۔ آج وہ ہمارے درمیان موجود نہیں، مگر ان کی وفا، خدمات اور روحانی نسبت کی یاد باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی محبت و خدمت کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، ان کے نیک اعمال کو توشۂ آخرت بنائے اور ہمیں بھی ایسی زندگی گزارنے کی توفیق دے جس کے آثار خیر ہمارے بعد باقی رہیں۔ آمین یارب العالمین۔

معاشرتی بارود، تماش بین عوام اور قانون کا جنازہ: ہم خانہ جنگی کے دہانے پر کیوں کھڑے ہیں؟



پچھلے چند دنوں میں سوشل میڈیا کی اسکرینوں پر وائرل ہونے والی چند ویڈیوز نے ایک بار پھر پاکستانی معاشرے کے منہ پر زوردار تھپڑ مارا ہے اور ہمارے اجتماعی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ کہیں اسکول پر سوار ایک اسکیل ائی کی پر سرِ عام بے رحمانہ تشدد کیا جا رہا ہے، تو کہیں پٹرول پمپ پر کام کرنے والے ایک غریب، بے بس اور دیہاڑی دار ملازم پر تھپڑوں کی برسات کی جا رہی ہے۔ یہ مناظر دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے، لیکن اس سے بھی زیادہ ہولناک اور روح فرسا منظر وہ ہوتا ہے جب ان واقعات کے ارد گرد کھڑے تماشائیوں کو دیکھا جائے۔ وہاں موجود ہجوم میں سے کوئی ایک شخص بھی بیچ بچاؤ کرنے آگے نہیں بڑھتا، کوئی ظالم کا ہاتھ پکڑنے کی ہمت نہیں کرتا، اور نہ ہی کوئی مظلوم کی ڈھال بنتا ہے۔ اس کے برعکس، سب کے ہاتھوں میں اسمارٹ فونز ہیں، کیمرے آن ہیں، اور وہ اس انسانی تذلیل اور سسکتے ہوئے وجود کا تماشہ بنا کر اسے وائرل کرنے کی دوڑ میں مگن ہیں۔ ہم ایک ایسے بے رحم، سفاک اور بے حس معاشرے میں تبدیل ہو چکے ہیں جہاں کسی انسان کی تذلیل، درد اور تکلیف اب ہمدردی یا مدد کا جذبہ پیدا نہیں کرتی، بلکہ سوشل میڈیا کا محض ایک 'کونٹنٹ' یا تفریح بن کر رہ گئی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم اس نہج پر کیسے پہنچے؟ ہماری سوچ اس قدر پرتشدد، رویے اتنے بے لگام اور جذبوں میں اتنی سفاکی کیوں اور کب سے آئی؟ سڑکوں، گلی محلوں، چوراہوں، دیہاتوں اور یہاں تک کہ ہمارے تعلیمی اداروں، اسکولوں اور کالجوں میں بات بات پر کاہلی گوج، مار پیٹ اور مرنے مارنے کا یہ کلچر کہاں سے کشید کیا گیا؟ اگر ہم تاریخ کے جھروکوں میں جھانکیں، تو پاکستان میں اس 'مادر پدر آزاد' کلچر اور 'مارا ماری' کی ابتدائی جڑیں ہمیں 1970ء کی دہائی کے سیاسی و سماجی تغیرات میں نظر آتی ہیں۔ جب روایتی طبقاتی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کے لیے نعرے تو لگائے گئے لیکن ان کے نتیجے میں معاشرتی نظم و ضبط، احترام کا حجاب اور بزرگوں کا مرتبہ اور مروجہ اخلاقی حدود بُری طرح پامال ہو گئیں۔ جتھ بنانے کے نام پر جارحیت کو گلیوں اور سڑکوں کا رواج بنا دیا گیا، اور رفتہ رفتہ تربیت کا وہ پورا نظام ہی زمین بوس ہو گیا جو کبھی ہماری تہذیب کی پہچان ہوا کرتا تھا۔ آج ہر کلچر اپنی انتہا کو چھو رہا ہے، اور اس بگاڑ کی سب سے بڑی اور فوری وجہ وہ شدید معاشی اور ذہنی دباؤ ہے جس نے عام شہری کو اعصابی مریض بنا دیا ہے۔ پاکستان کا عام آدمی اس وقت جس معاشی جہنم سے گزر رہا ہے، اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ صبح سے شام تک بجلی کے کم تر جھٹکوں، ہوش ربا مہنگائی، بچوں کی فیسوں، ادویات کی پہنچ سے دور قیمتوں اور روزگار کے ختم ہوتے مواقع کی فکر میں گھرا انسان بارود کا وہ ڈھیر بن چکا ہے جو سڑک پر نکلتے ہی معمولی سی چنگاری پر بھی پھٹ پڑتا ہے۔ جب ایک انسان کا اعصابی نظام (Nervous System) پچیس گھنٹے شدید ترین تناؤ اور بقا کی جنگ (Survival Mode) میں رہے گا، تو اس کے اندر سے رواداری، صبر اور برداشت کا مادہ خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹریفک کے دوران گاڑی کا ہلکا سا ٹچ ہونا، یا کسی لائن میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کرنا بھی اب ایک ایسا تنازعہ بن جاتا ہے جو سیدھا گولی چلنے یا لاشیں گرنے پر ہی ختم ہوتا ہے۔ رہی سہی کسر ہمارے سیاسی اور ریاستی کلچر نے پوری کر دی ہے، جہاں عدم برداشت کو بہادری اور قانون شکنی کو طاقت کی علامت بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ جب حکمران، سیاست دان اور معاشرے کے مقتدر طبقات عوامی سطح پر گالی گلوچ کی سرپرستی کریں گے، تو عام نوجوان اور شہری اسی کو اپنا آئیڈیل بنائیں گے۔ حد تو یہ ہے کہ جب سوہائی سطح کے اعلیٰ ترین حکام اور چیف منٹر جیسے عہدوں پر فائز شخصیات سرِعام یہ بیانات دیں کہ مجرم کا 'منہ لال کر دو' یا قانون کو ہاتھ میں لے کر اسی طرح کا تشدد و جرم پر کرو، تو وہ خود اس پرتشدد سوچ اور ماورائے عدالت سزا کے کلچر کی ریاستی توثیق کر رہے ہوتے ہیں۔ جب قانون نافذ کرنے والے اور قانون بنانے والے خود قانون کے دائرے سے باہر نکل کر سوچیں گے، تو پھر عام عوام سے یہ گلہ کرنا فضول ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر سسی کی ڈی کے حوالے کر دو' یا 'چھڑکاؤ' جیسے سفاک تبصرے کیوں کرتے ہیں۔ عوام کا یہ شدید اور پرتشدد ردِعمل دراصل اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ ان کا منگی نظام انصاف پر سے اعتماد مکمل طور پر اٹھ چکا ہے۔ ایک عام پاکستانی شہری تنگ آ جاتا ہے کہ اگر وہ کبھی قلم کے خلاف تھانے کا رخ کرے گا تو وہاں انصاف ملنے کے بجائے اس کی اپنی تذلیل ہوگی۔ وہ جانتا ہے کہ مہنگے وکیلوں کی بھاری فیسیں بھرنے اور عدالتوں کے چکر کاٹنے کے بعد، کیس گزرنے پر بھی انصاف نہیں ملے گا کیونکہ یہاں کا پورا مجرمانہ نظام انصاف (Criminal Justice System) مفلوج ہو چکا ہے۔ پولیس، وکیل اور جج کے اس مبینہ 'مال بناؤ گٹھ جوڑ' نے معاشرے کے طاقتور اور امیر طبقے کو یہ زعم اور بے خوفی بخش دی ہے کہ وہ کبھی غریب پر ہاتھ اٹھا کر، اس کی پڑیاں توڑ کر یا اس کی عزتِ نفس کو پامال کر کے بھی پیسے یا اثر و رسوخ کے بل بوتے پر باآسانی بچ نکلیں گے۔ جب محافظ ہی سوداگر بن جائیں، اور عدالتیں سستا اور فوری انصاف فراہم نہ کریں، تو معاشرہ جنگل کے قانون پر چلنے لگتا ہے، جہاں جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا اصول سکہ رائج الوقت بن جاتا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ماورائے عدالت سزائیں، تھپڑ کے بدلے تھپڑ مارنے کے احکامات یا قانون کو ہاتھ میں لینا کسی بھی معاشرے کا امن نہیں دے سکتا، بلکہ یہ تشدد کا ایک ایسا لامتناہی دائرہ (Cycle of Violence) شروع کر دیتا ہے جو پورے ملک کو خانہ جنگی کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ اگر اساتذہ، استاد، بھائیوں یا سوک پر چلتے شہریوں کی ہر غلطی کی سزائیں اسی طرح ماورائے عدالت دی جانے لگیں، تو سچا کہ ایک دانشور نے کہا، اس ملک کا کوئی بھی بڑا بھائی، باپ، چچا، تایا یا استاد یا تو جیل میں سڑ رہا ہوتا یا پھر اب تک 'پھڑک' چکا ہوتا۔ اس بھیانک دلدل سے نکلنے کا راستہ صرف اور صرف ایک ہے: قانون کی حکمرانی۔ ہمیں ہر اس شخص کا سوشل بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہتھیار اٹھاتا ہے، چاہے وہ وردی میں ہو یا بغیر وردی کے۔ ہمیں ہر اس ادارے کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو انصاف دینے کے بجائے ظلم کا ساتھی بنتا ہے۔ ہمیں ہر اس سیاست دان کو مسترد کرنا ہوگا جو اپنے مخالف کو 'چور ڈاکو' کہہ کر اس کی تذلیل کرتا ہے۔ ہمیں ہر اس ٹاک شو اور میڈیا ہاؤس کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو نفرت اور تشدد کو ہوا دیتا ہے۔ ہمیں ہر اس ٹرک کی بتی کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں ہر روز ایک نئی بحث میں الجھا کر ہمارے اصل مسائل سے توجہ ہٹاتا ہے۔ ہمیں ہر اس ہجوم کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو کسی کی مدد کرنے کے بجائے تماشا دیکھتا ہے۔ ہمیں ہر اس ذہنیت کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں تقسیم کرتی ہے۔ ہمیں ہر اس سوچ کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں نفرت سکھاتی ہے۔ ہمیں ہر اس رویے کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں بے حس بناتا ہے۔ ہمیں ہر اس ظلم کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ ہمیں ہر اس ناانصافی کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمارے معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔ ہمیں ہر اس خاموشی کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ظالم کو طاقت دیتی ہے۔ ہمیں ہر اس بزدلی کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں مظلوم کے ساتھ کھڑے ہونے سے روکتی ہے۔ ہمیں ہر اس بے حسی کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں انسان سے تماشائی بنا دیتی ہے۔ ہمیں ہر اس نفرت کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں ایک دوسرے کا دشمن بنا دیتی ہے۔ ہمیں ہر اس تقسیم کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں ایک قوم نہیں رہنے دیتی۔ ہمیں ہر اس کمزوری کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں دوسروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتی ہے۔ ہمیں ہر اس طاقت کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں اپنے ہی بھائیوں کے خلاف کھڑا کرتی ہے۔ ہمیں ہر اس ظلم کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں اپنے ہی گھر میں غیر محفوظ بناتا ہے۔ ہمیں ہر اس ناانصافی کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں اپنے ہی ملک میں اجنبی بناتا ہے۔ ہمیں ہر اس کمزوری کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں اپنے ہی لوگوں سے دور کرتی ہے۔ ہمیں ہر اس تقسیم کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں ایک قوم نہیں رہنے دیتی۔ ہمیں ہر اس کمزوری کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں دوسروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتی ہے۔ ہمیں ہر اس طاقت کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں اپنے ہی بھائیوں کے خلاف کھڑا کرتی ہے۔ ہمیں ہر اس ظلم کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں اپنے ہی گھر میں غیر محفوظ بناتا ہے۔ ہمیں ہر اس ناانصافی کا بائیکاٹ کرنا ہوگا جو ہمیں اپنے ہی ملک میں اجنبی بناتا ہے

بقیہ 1

شروع کیا جائے۔ وزیراعظم نے اورکزئی کو علی بابا کے تعاون سے پڑوسی معصومیات کی سپلائی چین کی نگرانی کیلئے ڈیجیٹل سسٹم کا نظام جلد رائج کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ایکسپورٹ پر دوشن بورڈ بھی علی بابا کے ساتھ مل کر مکئی برآمدات میں اضافے کیلئے تعاون تکنیکی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ دورہ چین کے دوران پاکھوہ میں علی بابا ایجوکیشن کوارٹر میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے تھے، علی بابا اور حکومت پاکستان کے مابین سٹرٹیجک شراکت داری سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کیلئے عالمی منڈیوں تک رسائی اور ملک میں ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ علی بابا گروپ کے ساتھ تعاون کو ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے کیلئے تمام معصومیات پر واضح اہداف، مقررہ مدت اور موثر نگرانی کے ساتھ عملدرآمد تعینی بنایا جائے، متعلقہ وزارتیں دو ہفتے تک تمام ضروری اقدامات مکمل کرکے رپورٹ پیش کریں۔ اجلاس کو حکومت پاکستان اور علی بابا گروپ کے درمیان اسٹرٹیجک تعاون کے تحت مختلف شعبوں میں جاری پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ زراعت کے شعبے میں معصومی ذہانت پر مبنی مالاز، تمباکو کی ٹریک اینڈ ٹریس ٹیکنالوجی اور سڑک پھلوں و زچون کی برآمد کیلئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر کام جاری ہے جبکہ علی بابا پر پاکستانی معصومات کی برآمدات کیلئے خصوصی ویب سائٹ پر پاکستان پویلین بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ پاکستان سنگل ونڈو کے ذریعے تجارتی دستاویزات کی ڈیجیٹل تصدیق کا نظام نافذ کر دیا گیا ہے جبکہ ایس ایم ایز ڈوپلپمنٹ اتھارٹی اور علی بابا کے اشتراک سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کیلئے عالمی منڈیوں تک رسائی اور ملک میں ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کے شعبے میں معصومی ذہانت کے شعبے میں معصومی ذہانت پر مبنی مالاز، تمباکو کی ٹریک اینڈ ٹریس ٹیکنالوجی اور سڑس پھلوں و زچون کی برآمد کیلئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر کام جاری ہے جبکہ علی بابا پر پاکستانی معصومات کی برآمدات کیلئے خصوصی ویب سائٹ پر پاکستان پویلین بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ پاکستان سنگل ونڈو کے ذریعے تجارتی دستاویزات کی ڈیجیٹل تصدیق کا نظام نافذ کر دیا گیا ہے جبکہ ایس ایم ایز ڈوپلپمنٹ اتھارٹی اور علی بابا کے اشتراک سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کیلئے عالمی منڈیوں تک رسائی اور ملک میں ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا حکوم

عوامی مسائل کا حل بنیادی سہولیات کی دہلیز پر فراہمی ترجیح ہے، ڈپٹی کمشنر مری

کھلی کچہری میں مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کیں

عوامی مسائل کے حل میں تاخیر سے گریز، شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے، آغا ضمیر کی افسران کو ہدایت

مری (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور سرکاری دفاتر تک شہریوں کی رسائی آسان بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر مری آغا ضمیر عباس شیرازی نے ڈپٹی کمشنر آفس میں اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کے انفرادی و اجتماعی مسائل سنے۔ اس موقع پر مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر آغا ضمیر عباس شیرازی نے شہریوں کے مسائل کو توجہ سے سنا اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں تاخیر سے گریز کیا جائے اور شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ سرکاری افسران عوامی خ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



اسلام آباد: وفاقی وزیر علی پرویز ملک سے کمیونٹی ای ایم ای اے کے ڈائریکٹر جے ڈی سنگٹن ملاقات کر رہے ہیں

آئی جی اسلام آباد کا سیف سٹی سسٹم کو مزید مؤثر بنانے کیلئے اہم اجلاس

جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور تعمیراتی معیار یقینی بنانے کی ہدایت

شہریوں کی شکایات کا ازالہ قانون کے مطابق، میرٹ پر اور مقررہ وقت کے اندر یقینی بنایا جائے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد کیپیٹل پولیس ریزائو محمد کیپل چوہدری نے سیف سٹی سسٹم اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اہم اجلاس کا انعقاد کیا جس میں آئی جی نے سینئر پولیس افسران کو جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور تعمیراتی معیار یقینی بنانے کی ہدایت کی، شہریوں اور پریس افسران کی شکایات جن کو فوری ازالے کے احکامات بھی جاری کیے۔ تفصیلات کے مطابق اجلاس منعقد کیا گیا، بس میں سیف سٹی کے جدید مانیٹرنگ سسٹم، پولیسنگ میں ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال، شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران آئی جی اسلام آباد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ایمپلائر ویلفیئر ایسوسی ایشن تعلیمی بورڈ راولپنڈی کی ٹوپیہ سلطانہ چوہدری کو سیکرٹری بورڈ بہاولپور تعینات کی پر مبارکباد

راولپنڈی (خصوصی رپورٹر) ایمپلائر ویلفیئر ایسوسی ایشن تعلیمی بورڈ راولپنڈی کے عہدیداران و سابق صدر رابعہ عثمان شہزاد نے ٹوپیہ سلطانہ چوہدری کو تعلیمی بورڈ بہاولپور میں سیکرٹری تعینات ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی تعیناتی کو گوہر خان اور راولپنڈی کے لیے اعزاز قرار دیا ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں رابعہ عثمان شہزاد نے کہا کہ ٹوپیہ سلطانہ چوہدری نے شعبہ تعلیم اور کھیلوں کے فروغ کے لیے گراں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)



سرائیکی رہنما مہر دھریجہ اور عبدالحئی خان چانڈیہ و دیگر کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

راولپنڈی بیوٹی فکیشن سکیم پر کام 10 روز میں مکمل ہو جائے گا، کمشنر سلمان غنی

بیوٹیفکیشن کی کل 17 سکیمز تھیں۔ ان میں سے 12 مکمل اور 05 پر کام جاری ہے، مین بازار اٹک کی سکیم مکمل

گردوارہ سری پنجہ صاحب حسن ابدال انٹرنس روڈ کی بیوٹیفکیشن پر 99٪ کام مکمل، اقدامات کیے جا رہے ہیں، گنگو

راولپنڈی راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی کی زیر صدارت ڈویژنل سطح پر بیوٹیفکیشن منصوبوں کی پیش رفت، درپیش مسائل اور تکمیل کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل ثمرین جاوید ڈپٹی ڈائریکٹر میڈ ہارت علی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمرجنسی سروسز 1122 ڈاکٹر عدنان، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریفک ایجوکیشن ڈاکٹر عمر فاروق، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریفک انجینئرنگ اینڈ ٹرانسپورٹ ڈاکٹر عمر فاروق، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریفک انجینئرنگ اینڈ ٹرانسپورٹ ڈاکٹر عمر فاروق، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریفک ایجوکیشن